© rasailojaraid.com

ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں اور اس سلسلہ میں تعاون کا یقین دلاتے ہوئے گزارش کرتے ہیں کہ قیام پاکستان کے بعد اب تک سنی شیعہ کشیدگی میں مرحلہ وار اضافہ کے پورے "پراسس" کا جائزہ لیا جائے اور فریقین کے ان مطالبات پر بھی غور کر لیا جائے جو اس کشیدگی میں اضافہ کا باعث بنے ہیں۔ اگر واقعتاً کشیدگی پر قابو پانا ہے تو دونوں فریقوں کے سرکردہ رہنماؤں کو اپنے اپنے طرز عمل پر نظر ثانی کرنا ہوگی اور سرکاری حکام کو بھی معروضی حقائق کا ادراک کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ اور ٹھوس اقدامات کرنا ہوں گے ورنہ بصورت دیگر اگر مقصد صرف وقت گزارنا ہے تو وہ پہلے بھی گزر رہا ہے اور اب بھی گزر ہی جائے گا' اس کے لیے کمیٹی کے تکلف کی کیا ضرورت ہے؟

امت مسلمہ کو اسلامی سال نو ۱۴۲۰ھ مبارک ہو

اسلامی تاریخ ہجری سن سے وابستہ ہے اس لیے سب مسلمانوں کو چاہئے کہ اسلامی قمری سال کو ترویج دیں' لین دین' کاروبار اور دیگر ضروری معاملات کے ساتھ اسلامی تاریخ لکھیں۔ کاروباری ادارے اسلامی ہجری کیلنڈر اور ڈائریاں چھپوائیں اور اسلامی تاریخ وروایات کو اجاگر کرنے کی کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ اسلام کو جلد از جلد دنیا پر غلبہ عطاء کریں اور حضرات صحابہ کرامؓ کے طریقہ پر دنیا کو ایک بار پھر خلافت اسلامیہ کی برکات سے بہرہ ور فرمائیں۔ آمین یا الٰہ العالمین

منجانب: (مولانا) حسین احمد قریشی۔ بانی ودیگر ارکان ومعاونین الصحابہؓ اکیڈمی۔ بھوئی گاڑ۔ براستہ فاروقیہ ضلع اٹک

کسووو میں مسلمانوں سے سرب عیسائیوں کا ظلم

عالمی میڈیا' ٹی وی اور اخبارات کے مطابق کسووو میں مسلمانوں پر زبردست ظلم ہو رہا ہے۔ اجتماعی قبروں کی تصویریں دکھائی گئی ہیں۔ پناہ گزینوں کی تعداد دس لاکھ کے قریب بتائی جا رہی ہے۔ پھر قتل عام اور آبرو ریزی بھی کھلے بندوں کی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے بوسنیا کے مسلمانوں کے ساتھ بھی سرب عیسائیوں نے ایسا ہی کیا تھا اور اقوام متحدہ کے علاوہ پوری دنیا خاموش تماشائی بنی رہی۔ دنیا کی تاریخ میں جنگوں کے واقعات اور مذہبی کشیدگی تو پہلے بھی ہوتی رہی مگر جس درندگی کا مظاہرہ سرب عیسائیوں نے کیا ہے' نیٹو اور دیگر ادارے جو امن کی چیمپئن بنے بیٹھے ہیں' جس بے حسی اور بے ضمیری کا ثبوت پیش کر رہے ہیں' قابل افسوس ہے۔ سرب کمانڈر کہتے ہیں کہ جس قوم کی خواتین کو بے آبرو کیا جائے' وہ پھر سر اٹھانے کے قابل نہیں رہتی اس لیے عورتوں کو بے آبرو کرنا جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے مگر عیسائی پوری دنیا میں یہودی لابی کے اشارے پر استعمال ہو رہے ہیں جس کی سزا انہیں بھگتنا پڑے گی۔ تاریخ اپنے سینے میں بہت کچھ محفوظ رکھتی ہے۔ بہت دور کی بات نہیں بالکل قریب کی بات ہے کہ ۱۹۴۷ء میں ہندوؤں کی سازش کا شکار ہو کر برصغیر کی تقسیم کے وقت سکھوں نے مسلمانوں کے ساتھ جو ظلم کیے تھے' اب سکھ قوم خود انہیں زنجیروں میں جکڑی ہوئی ہے۔ سکھوں کی جانیں' عزتیں برباد ہونے اور دیگر مشکلات کے علاوہ ان کے مقدس گوردوار کی بے حرمتی اور تباہی ہوئی۔ اس عمارت کے اندر سکھوں کا قتل عام ہوا اور آج سکھ قوم اپنے ۴۷ء کے کیے پر پچھتا رہی ہے۔ آثار بتاتے ہیں کہ سرب عیسائی جس ڈگر پر چل نکلے ہیں' اس کا رد عمل بھی شدید ہوگا اور جس فصل کو یہ شوق اور تجربہ کی بنا پر بو رہے ہیں' انہیں بھی اس کا پھل چکھنا پڑے گا۔ اللہ کی بے آواز لاٹھی ہے' کل ہو سکتا ہے یہ جغرافیائی رکاوٹوں کو توڑ کر کچھ مسلمان اس کتاب کا اگلا ورق الٹ کر سربوں اور تماش بینوں کو پیش کر دیں گے۔ جن جوان بھائیوں کے سامنے ان کی بہنوں اور بچوں کی موجودگی میں ان کی ماؤں سے اور خاوندوں کے سامنے بیویوں کو بے آبرو اور قتل کیا جا رہا ہے' وہ بھی کل اسی رنگ میں سرب درندوں کو نقشہ پیش کر کے اپنے انتقام کی آگ ٹھنڈی کریں گے۔ آخر میں مسیحی مذہب کے راہنماؤں کو بتانا چاہتا ہوں کہ اب مسیحیوں کو جناب یسوع علیہ السلام کی تعلیم کی طرف توجہ دلا کر ظلم اور بربریت' قتل وغارت اور خواتین کی آبرو ریزی سے باز رہنے کا درس دیں۔ اپنی مذہبی ذمہ داری کو پورا کریں' انسانیت پر ٹوٹنے والی مصیبتوں میں انسانوں کی مدد کریں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ راہ نما بھی انہیں ظالموں کے ساتھ دھر لیے جائیں۔ امید ہے کہ اہل علم اور دانش مند حضرات اس سنگین معاملہ پر فوری توجہ دیں گے۔

(فقط ابو القاسم ڈاکٹر غلام محمد۔ ڈائریکٹر اسلامک سنٹر گوجرانوالہ)

© rasailojaraid.com